3143-ترقی یافتہ ممالک میں اسلام اپنی کامیابی کیوں جاری رکھے ہوئے ہے

سوال

ترقی یافتہ ممالک میں اسلام نے اپنی کامیابی کیوں جاری رکھی ہوئی ہے اوروہ کیوں پھیل رہا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ترقی یافتہ اورباقی دوسرے ممالک میں اسلام اپنی کامیابی اس لیے جاری رکھے ہوئے ہے کہ دین اسلام بشری فطرت کے موافق ہے اورافضل ترین انسانی قدروقیمت بناتا ہے مثلا عفو ودرگزر، اورمہربانی ورحمدلی، اورصدق وسچائی، اوراخلاص پیدا کرتا ہے ۔

دین اسلام نفوس کی تربیت کرتا ہے اوراسے صحیح اوراچھے سلوک تک لے جاتا ہے اوراسے آداب وفضائل کے ساتھ مزین کرتا ہے اوراس کی دعوت اس کے علاوہ دوسروں سے واقعی امتیازی حیثیت رکھتی ہے اوراس میں اعتدال وتوازن پایا جاتا ہے ، اسلام روح کواس کا حق اورجسم کواس کا علیحدہ حق دلاتا ہے تووہ شہوات پرنہیں گرتا اورنہ ہی اس میں اسراف وفضول خرچی کی اجازت دی گئی ہے ۔

دنیاوی مال ومتاع میں سے حرام کردہ شہوات جوکہ گندگی ومنکرات میں شامل ہوتی ہیں اورنفسانی فطرتی مطالب کے درمیان تفریق کرتا ہے ، لوگ اسلام میں اس لیے داخل ہوئے کہ انہوں نے اس میں اطمنان وسکون پایا اوراپنی ہرقسم کی مشکلات کا اسلام میں حل موجود پایا ، اس اسلام کی بنا پرہی وہ حیرت وپریشانی اورضیاع سے نجات پانے میں کامیاب ہوئے ۔

دین اسلام ہی وہ دین فطرت ہے جس پر اللہ تعالی نے لوگوں کوپیدا فرمایا ہے اوراسی وجہ سے عقل سلیم اورفطرت مستقیم رکھنے والے لوگ اسلام قبول کرتے ہیں جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے :

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (ہرپیدا ہونے والا بچہ فطرت (اسلام) پرہی پیدا ہوتا ہے تواس کے والدین اسے یا تویھودی بنا ڈالتے ہیں اوریا پھر عیسائی اوریا مجوسی ، جس طرح کہ چوپائے ایک مکمل جانور جنتے ہیں اس میں کوئی نقص نہیں ہوتا توکیا آپ اس میں کوئی کان کٹا ہوا دیکھتے ہیں)

پھر ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے یہ آیت پڑھی :

{اللہ تعالی کی فطرت جس پراس نے لوگوں کوپیدا فرمایا اللہ تعالی کی خلقت میں کوئی تبدیلی نہیں یہی وہ مضبوط اورسیدھا دین ہے }. صحیح بخاری حدیث نمبر (1359) ۔

اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالی نے مخلوق کو حق کی معرفت اورتوحید کوقبول کرنے اوراللہ تعالی کے سامنے مطیع ہونے کے لیے تیار پیدا فرمایا ہے اوران کی فطرت اس بات کی متقاضی ہے کہ وہ دین اسلام کوپہچانیں اوراس سے محبت کریں ۔

لیکن غلط قسم کی پرورش اورتربیت اورکافرانہ ماحول اورجنوں انسانوں میں سے شیطان ہی ایسی چیزیں ہیں جولوگوں کودین حق سے دور لے جاتی ہیں ، تواس طرح مخلوق اصل میں فطرتی طور پر توحید پرہی پیدا ہوئی ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث قدسی میں اپنے رب سے روایت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

(میں نے اپنے سب بندوں کو مسلمان اورفطرت سلیم پرپیدا فرمایا ہے توانہیں شیاطین نے ان کے دین سے دور کردیا) صحیح مسلم ۔

اوراسی لیے وہ شخص جو کفر کے بعد اسلام لاتا ہے کہا جاتا کہ وہ اسلام کی طرف لوٹ آیا یہ ایسی عبارت ہے جو اسلام کی طرف منتقل ہونے والی عبارت سے زیادہ موزوں اور بہتر ہے ، اورجب اسلام کسی ایسے ملک میں داخل ہوتا ہے جہاں پر کسی قسم کا کوئی تعصب اور موروثی جاھلیت نہ ہو تو اس ملک میں اسلام اپنی قوت کے ساتھ بڑی تیزی سے پھیلتا ہے ۔

اور آپ دیکھیں کہ یہ دین ایک عام آدمی کو بھی مناسب ہے اورایک زیرک اورزہین کے لیے بھی مناسب ہے اسی طرح یہ مردوعورت اورچھوٹے بڑے سب کے لیے مناسب ہے اورہر ایک کواس میں اپنا مطلب اورگمشدہ چیز بھی اسے مل جاتی ہے ۔

اورترقی یافتہ ممالک میں جولوگ مسلمان ہورہے ہیں وہ یہ سب کچھ دیکھ رہے ہیں کہ ان پر ان کے ممالک کی ترقی اور قوانین اوران قوانین بشریہ نے جنہیں انسان نے اپنی خواہشات سے وضع کیا ہے کیا ظلم وستم کیا ہے ۔

اوران ترقی یافتہ ممالک میں وہ شقاوت وبدبختی جس میں لوگ زندگی بسر کررہے ہیں اور نفسیاتی امراض کی بھرمار اور تعصب اورجنون کی لہر اور ٹیکینکل ترقی اورکئی قسم کی نئی ایجادات اور نئے نظاموں اوراسلوب اداری میں ترقی ہونے کے باوجود خودکشی جیسے امراض کا ادراک بھی کررہے ہیں ۔

یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ انہوں نے صرف جسم اورظاہری امور ومعاملات کا توخیال واہتمام کیا ہے لیکن باطن سے اعراض اور غفلت برت رکھی ہے ، اسی طرح روح اوردل کی غذا اوراس کے علاج سے غفلت اوراعراض کیا ہوا ہے ، اللہ تعالی نے ایسے لوگوں کے بارہ میں ہی فرمایا ہے :

.{**وہ توصرف دنیوی زندگی کے ظاہر کو ہی جانتے ہیں اورآخرت سے تو بالکل ہی بے خبر ہیں**}.الروم (7)

اوراللہ تعالی کے حکم سے ان شاء اللہ اسلام کی کامیابی جاری وساری رہے گی ، جتنا بھی اس کے لیے مخلص لوگ عمل کرتے رہیں اوراہل اسلام اور مومن اس کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اوراس کے احکام کی تطبیق اوراس پر عمل کرتے رہیں ۔

کمی کوتاہی کرنے والوں اورباھم مدد نہ کرنے والوں کے ہوتے ہوئے بھی اللہ تعالی کے حکم سے دین اسلام کو کوئی نہیں روک سکتا اورنہ ہی کچھ لوگوں کا دین کوترک کرنا اوراس پر عمل کرنے سے اعراض کرنا اس کے جمال وخوبصورتی اوراس کے نوروروشنی کوماند نہیں کرسکتا ۔

اوراس کے لیے یہی فخر کافی ہے کہ دین اسلام نے انسانیت کے لیے جوترقی اورتمدن پیش کیا ہے اوران سے جو ظلم وستم اوردشمنی وعدوان کو ختم کیا ، اللہ تعالی ہی مددگار ومعاون ہے ۔

واللہ اعلم .